Ataunnabi.com

www.FaizAhmedOwaisi.com

شب برأت کے فضائل واحکام

مُفسرِ اعظمِ پاکستان، شیخ الحدیث والقرآن پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مُفتی محمد فیض احمد اُویسی

www.FaizAhmedOwaisi.com

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

Ataunnabi.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَحۡمَۃً لِّلۡعَالَمِیۡنَ ﷺ

فضائلِ شبِ برأت

از

فیضِ ملت، آفتابِ اہلسنت، امام المناظرین، رئیس المصنفین

حضرت علامہ الحافظ مفتی ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی نوراللہ مرقدہٗ

نوٹ: اگر اس کتاب میں کمپوزنگ کی کوئی بھی غلطی پائیں تو برائے کرم ہمیں مندرجہ ذیل ای میل ایڈریس پر مطلع کریں تاکہ اُس غلطی کو صحیح کرلیا جائے۔ (شکریہ)

admin@faizahmedowaisi.com

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

Ataunnabi.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُلِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمُ الۡاَمِیۡنُ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

امّـــا بـعـد ! شبِ برات کے مسائل واحکام کے متعلق اہل اسلام کے بیشمار رسائل مطبوعہ ہیں۔فقیر کے اس موضوع پر دو رسالے ''بارہ ماہ کے فضائل'' اور ''بارہ ماہ خیر'' بھی ہیں۔لیکن فاضل محترم مولانا رضا الرحمٰن قادری رضوی نوری اُویسی کے حکم پر علیحدہ رسالہ ''فضائل شبِ برأت'' حاضر ہے۔اللہ تعالیٰ اسے فقیر اور مولانا کے لیے موجب نجات اور قارئین کے کیے موجب مشعل راہ ہدایت بنائے (آمین)۔

وما تو فیقی الا باللّٰہ العلی العظیم صلی اللّٰہ علیہ و الہ وسلم و اصحابہ اجمعین

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

بہاول پور۔پاکستان

۲۹ رجب المرجب ۱۴۲۸ھ مع بروز منگل۔

﴿شبِ برات کے فضائل و احکام﴾

شعبان کی وجہ تسمیہ: شعبان شعب سے ماخوذ ہے جس کے معنی تفریق کرنا ہے چونکہ یہ ماہ اعمالِ خیر اور اعمالِ شر اور نیک و بد میں تفریق پیدا کرتا ہے اسی لیے اس نام سے موسوم ہے۔اور شعبان کی جمع شعبانات آتی ہے اور شعبین بھی۔شعبان اسی لیے نام رکھا گیا ہے کہ اس ماہ کے روزے عبادت گزاروں کے لیے خیرِ کثیر اور مقام رفعت اور سامانِ بخشش ہیں کہ وہ انسان کو جنت میں داخل کرتے ہیں۔

فضیلت ماہ شعبان: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے دریافت کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپکو یہ شعبان کا مہینہ کس لیے پسند ہے؟ فرمایا کہ یہ میرا مہینہ ہے اور اے عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ہر سال میں مرنے

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

Ataunnabi.com
www.FaizAhmedOwaisi.com

والے کی مُدتِ حیات اسی شب میں لکھی جاتی ہے اس لیے یہ مجھ کو محبوب ہے کہ میری بھی مُدتِ حیات جب لکھی جائے تو اس وقت روزہ کی حالت میں ہوں۔[1]

شب برات: اس ماہ کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ اس میں شبِ برات ہے۔نصف شعبان کو جو رات آتی ہے اس کو عرفِ عام میں شبِ برات کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔فقہائے کرام کا ہی فیصلہ ہے کہ اس سال ہر شخص کی قسمت کا فیصلہ ہوتا ہے اور اس کی عمر کے بارے میں فیصلہ کیا جاتا ہے،اس لیے مستحب یہ ہے کہ چودہ شعبان کی نمازِ عصر کے بعد مسلمان ایک دوسرے سے مصافحہ اور معانقہ (گلے ملا) کریں اور ایک دوسرے سے معافی چاہیں۔کیونکہ نہ معلوم آج کی رات کس کی زندگی کا چراغ گل کرنے کا حکم صادر ہو۔

حلوے کا رواج: شبِ برات کے دن عام طور پر حلوہ تقسیم کرنے کا رواج ہے اس کی ایک وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی چچا تھے ان کے لیے ایصالِ ثواب کیا جاتا ہے۔دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ دن شب برات اور نزولِ قرآن کریم کی وجہ سے عظیم دن ہے اس لیے اس دن کی خوشی میں مبارک باد کے طور پر ایک دوسرے کو حلوہ پیش کیا جاتا ہے۔

نزولِ قرآن اور شب برات: اس کو نزولِ قرآن کریم کی رات اس معنٰی میں کہا جاتا ہے کہ اس شب قرآن مجید آسمان اوّل میں اترا اور پھر وہاں سے ۲۷ رمضان جو کہ لیلۃ القدر ہے میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونا شروع ہوا جو کہ ۲۳ برس تک نازل ہوتا رہا اور ۲۳ سال کے بعد رمضان مبارک میں ہی نزول مکمل ہوا۔اس لحاظ سے قرآن پاک شعبان المبارک بعد رمضان المبارک ہی میں نزول مکمل ہوا۔اس لحاظ سے قرآن پاک شعبان المعظم سے

---

[1] أَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْهُمْ أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَحَبُّ الشُّهُورِ إِلَيْكَ أَنْ تَصُومَهُ شَعْبَانُ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَكْتُبُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مَيِّتَةٍ تِلْكَ السَّنَةَ، فَأُحِبُّ أَنْ يَأْتِيَنِي أَجَلِي وَأَنَا صَائِمٌ

(مسند ابی یعلی، مسند عائشۃ رضی اللہ عنہا، جلد ۸، صفحہ ۳۱۱، حدیث ۴۹۱۱، دار المأمون للتراث، دمشق)

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، جلد ۳، صفحہ ۲۴۸، حدیث ۵۱۵۶، دار الفکر، بیروت)

(فتح الباری لابن حجر، قولہ باب صوم شعبان، جلد ۴، صفحہ ۲۱۵، دار المعرفۃ، بیروت)

شعبان میرا مہینہ والی حدیث جامع الاحادیث میں ذیل کے الفاظ کے ساتھ ہے جبکہ شعب الایمان میں الفاظ میں کچھ تبدیلی کے ساتھ۔

شَعْبَانُ شَهْرِیْ وَ رَمَضَانُ شَهْرُ اللّٰه

(جامع الاحادیث، حرف الشین، جلد ۱۳، صفحہ ۴۱۳، حدیث ۱۳۴۲۲، طبع علی نفقۃ: د حسن عباس ذکی)

(شعب الایمان، تخصیص شھر رجب بالذکر، جلد ۳، صفحہ ۳۷۴، حدیث ۳۸۱۳، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

Ataunnabi.com
www.FaizAhmedOwaisi.com

شروع ہوکر رمضان المبارک میں ختم ہوجاتا ہے۔(اتقان،تفسیر عزیزی) [۲]

آتش بازی کی لعنت: نصف شعبان کو جہاں ایصالِ ثواب اور مبارک باد کا تعلق ہے۔ یہ سب کچھ جائز و مستحب ہے لیکن عام طور پر یہ دیکھا جاتا ہے کہ رنگ برنگی آتش بازی چھوڑی جاتی ہے اور یہ سلسلہ ساری رات جاری رہتا ہے اس کا شبِ بیداری سے کوئی تعلق نہیں بلکہ اپنے اعمال کی بربادی ہے اللہ تعالیٰ آسمان سے انوارِ رحمت برساتا ہے اور مسلمان آگ اُوپر کی طرف چھوڑ کر خدا کے عتاب کا موجب بنتا ہے اور گویا اللہ تعالی فرماتا ہے کہ آج کی شب تم پر میرے انوار کی بارش ہوگی اور یہ آتش باز مسلمان کہتا ہے کہ نہیں ہمیں آگ سے کھیلنے دو، مرنے دو، جلنے دو، سڑنے دو کیونکہ مشہور مثال ہے کہ جیسی نیت ویسی مراد۔

پاکستان کا رواج: اس کے بعض صوبوں میں رواج ہے کہ رات کو اکثر لوگ سیر وتفریح کے غرض سے جنگلوں اور دریاؤں کی طرف نکل جاتے ہیں کوئی علی الصبح جاتا ہے تو کوئی رات کو چلا جاتا ہے اور بعض تو یہاں تک کرتے ہیں کہ دریاؤں میں سفاش پر پرچہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کے نام لکھ کر بہا دیتے ہیں اور کوئی دیوالی کی طرح چراغاں کرتا ہے۔اور یہ سب باتیں بدعت واختراع ہیں ان سے پرہیز کرنا چاہیے ان کی کوئی اصل نہیں کسی کتاب سے یہ باتیں ثابت نہیں ہیں۔انہی امور کو بدعت سیئہ کہا جاتا ہے۔انہی بدعات سے وہابیوں کو غلطی لگی ہے کہ ایسی بدعات پر قیاس کر کے احادیث وقرآن سے ثابت شدہ امور کو بدعات کا فتویٰ لگا کر عوام کو بہکانے کی خام کوشش کی۔

چراغاں کا ثبوت: میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا محافل میلاد شریف یا جلوس وجلسہ اسی طرح ختم قرآن پاک کے موقعے پر چراغاں کرنا۔یہ فعل حدیث میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر صحابہ کرام کا ہے بلکہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت وظاہر ہے۔یہ مواقع چونکہ تحدیث نعمت، زینت وزیبائش اور بزرگانِ دین کے اعراس میں عظمت و شوکت ظاہر کرنے کے لیے ہیں۔اس لیے جائز ومستحب ہے۔

شب برات میں معمولات رسول صلی اللہ علیہ وسلم: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ شبِ برات میں جنت البقیع (جو کہ مدینہ شریف کا مشہور قبرستان ہے) میں تشریف لے گئے۔تاکہ اُمتِ مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور مومنین ومومنات اور شہدائے کرام کے لیے ایصال ثواب کریں۔

---

[۲] الاتقان میں ہمیں یہ حوالہ نہ مل سکا۔

(جواہرِ عزیزی اردو ترجمہ تفسیرِ عزیزی، پارہ ۳۰، سورۃ القدر، صفحہ ۵۰۱-۵۰۰، نوریہ رضویہ پبلیکیشنز)

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

Ataunnabi.com

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ پندرہ شعبان کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی باری میرے یہاں تھی لیکن میں نے نصف شب کے قریب دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں نہ تھے میرے دل میں خیال گزرا کہ شاید آپ مجھے چھوڑ کے کسی اور بیوی کے یہاں رات بسر کریں گے۔ یہ خیال آتے ہی میں گھر سے تلاش کرنے نکل پڑی۔ میں نے دیکھا کہ آپ جنّت البقیع میں عبادت میں مصروف ہیں۔ اور دعا فرما رہے ہیں۔ کہ اے خدا! میری امّت پر رحم فرما! اے خدا تمام شہدائے امّت مومنین اور مومنات کو بخش دے اے خدا! میں نے تُجھے ایسا کریم پایا جیسا تو نے بیان کیا ہے۔ اے عظمت والے! تو ہی عظمت کی امید گاہ ہے۔ اے خدا! مُجھکو پرہیزگار دل عطا کر جو کہ ہر قسم کے عیوب سے پاک ہو۔[۳]

نزول باری تعالیٰ: سیّدنا علی مرتضٰی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ شب برات کو بیداری کر کے صبح روزہ رکھو کیونکہ اس رات اللہ تعالیٰ غروبِ آفتاب کے بعد اپنی شان کے لائق آسمانِ دنیا پر آجاتا ہے۔ اور پکار پکار کر کہتا ہے کہ ہے کوئی مُجھ سے مغفرت چاہنے والا تا کہ میں اس کو بخشوں ہے کوئی مُجھ سے روزی طلب کرنے والا کہ میں اس کو رزق دوں ہے کوئی غم زدہ کہ میں اس کی مصیبت دور کروں۔ ہے کوئی مدد مانگنے والا کہ میں اس کی مدد کروں۔ اگر آج کی شب کوئی مجھ سے عافیت طلب کرے تو میں اسے عافیت دوں۔ یوں ہی ندا کرتے کرتے صبح صادق ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس طرح عظیم عطیات عنایت فرماتا ہے۔ [۴]

ازالہء وھم! : اللہ تعالیٰ جسم جسمانیت سے منزہ ومبرّاء (پاک) ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انوار وتجلیات کا ظہور خاص ہوتا ہے۔ اسی طرح شایان شان ندا کرتا ہے۔ اگر چہ یہ ہر روز وشب کے تیسرے پہر سے صبح تک ہے۔ لیکن شبِ برات میں نزول آفتاب سے ہی شروع ہو جاتا ہے۔

درسِ عبرت: اب اگر ہم شبِ برات کے متعلق اپنی سرگرمیوں کا جائزہ لیں تو ماننا پڑے گا۔ کہ جو کُچھ کر رہے ہیں

---

[۳] یہ حدیث شریف الفاظ کی تھوڑی تبدیلی کے ساتھ ہمیں شعب الایمان میں ملی۔

(شعب الایمان، کتاب الصیام، ماجاء فی لیلۃ النصف من شعبان، جلد ۵، صفحہ ۳۶۳، حدیث ۳۵۵۶، مکتبۃ الرشد للنشر والتوزیع بالریاض)

[۴] قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و سلم (إذا كانت ليلة النصف من شعبان فقوموا ليلها وصوموا نهارها . فإن اللّٰہ ينزل فيها لغروب الشمس إلى سماء الدنيا . فيقول ألا من مستغفر لي فأغفر له ألا من مسترزق فأرزقه ألا مبتلى فأعافيه ألا كذا ألا كذا حتى يطلع الفجر)

(سنن ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا ، ماجاء فی لیلۃ النصف من شعبان، جلد ۱، صفحہ ۴۴۴، حدیث ۱۳۸۸، دار الفکر، بیروت)

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

Ataunnabi.com
www.FaizAhmedOwaisi.com

وہ اسلامی تعلیمات کی روح سے ہم آہنگ نہیں۔مسلمانوں کی ہدایت و رہبری کا اصل سرچشمہ قرآنِ حکیم ہے۔جو کچھ قرآن میں ہے۔وہ سب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہے۔اسی لئے ہمیں دیکھنا چاہیے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیّبہ میں شبِ برات کے بارے میں کیا بات ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُمت کو اس بارے میں کیا ہدایت کی ہے۔اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور اُمِ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ارشاد ہے کہ رمضان کے علاوہ صرف شعبان کا ایک ایسا مہینہ ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ روزے رکھتے تھے۔ [۵]
لیکن اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُمت کو پابند نہیں کیا اس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ منشا تھا کہ کہیں یہ روزے کہیں فرض کی شکل اختیار نہ کرلیں۔خلاصہ یہ ہے کہ شبِ برات میں بکثرت عبادت کرنا،اللہ کی بارگاہ میں قیام کرنا بہت پسندیدہ فعل ہے۔صدقہ وخیرات کی رات ہے۔اور قاضی الحاجات (حاجت روائی کرنے والے) کی بارگاہ میں اپنی حاجات پیش کرنے کی رات ہے۔

شبِ برات کو رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''میرے پاس نصف شعبان کو حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور عرض کی ''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آسمان کی طرف اپنا سرِ انور اٹھایئے'' میں نے ان سے پوچھا،''یہ کون سی رات ہے؟'' انہوں نے عرض کی ''یہ وہ رات ہے جس میں اللہ تعالیٰ رحمت کے تین سو دروازے کھول دیتا ہے اور ہر اس شخص کو بخش دیتا ہے جس نے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا بشرطیکہ وہ جادوگر،کاہن،سود خور،زانی اور عادی شرابی نہ ہو۔ان لوگوں کی رب تعالیٰ بخشش نہیں کرتا جب تک وہ توبہ نہ کرلیں۔پھر جب رات کا چوتھائی حصہ گزر گیا تو حضرت جبرئیل علیہ السلام پھر آئے اور عرض کیا ''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم'' اپنا سر مبارک اٹھایئے! آپ نے ایسا ہی کیا دیکھا کہ جنت کے دروازے کھلے ہیں اور پہلے دروازے پر ایک فرشتہ کہہ رہا ہے،خوشی ہے اس شخص پر جس نے اس رات رکوع کیا۔دوسرے دروازے پر ایک اور فرشتہ ندا دے رہا ہے،خوشی ہو اس شخص کے لیے جسنے اس رات کو سجدہ کیا۔تیسرے دروازے پر ایک اور فرشتہ کہہ رہا ہے،خوشی ہو اس کیلئے جس نے اس رات دُعا کی۔چوتھے دروازے پر ایک اور فرشتہ

---

[۵] وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ، وَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ

(المؤطا امام مالک،ابواب الصیام،باب المداومۃ علی الصیام،جلد۲،صفحہ۱۹۹،حدیث۳۷۲،دارالقلم،دمشق)

(سنن الکبری للنسائی،کتاب الصیام،صوم النبی صلی اللہ علیہ وسلم بابی ھووامی،جلد۳،صفحہ۱۷۵،حدیث۲۶۷۲،مؤسسۃ الرسالۃ،بیروت)

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

Ataunnabi.com

پکارتا ہے،خوشی ہواس رات ذکر کرنے والوں کو۔ پانچویں دروازے پر ایک اورفرشتہ اعلان کرتا ہے،خوشی ہواس کے لئے جوخوفِ خدا میں اس رات رویا۔ چھٹے دروازے پر ایک اورفرشتہ پکارتا ہے،اس رات تمام مسلمانوں کوخوشی ہو۔ساتویں دروازے پر ایک اورفرشتہ کہتا ہے کہ کوئی مانگنے والا ہے کہ اس آرزو اورطلب پوری کی جائے۔آٹھویں دروازے پر فرشتہ آواز دیتا ہے،کیا کوئی معافی مانگنے والا ہے کہ اس کے گناہ معاف کیے جائیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں،میں نے پوچھا''جبرئیل یہ دروازے کب تک کھلے رہیں گے''جبرئیل علیہ السلام نے کہا''اوّل شب سے طلوع فجر تک''اس کے بعد جبرئیل علیہ السلام نے کہا،یا محمد(ﷺ)اس رات میں رہائی پانے والوں کی تعداد بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر ہوگی۔ [6]

شبِ برأت میں قدرت کی کاروائیاں: حضورغوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ''کسی کو اس رات میں سعادت نصیب ہوتی ہے تو کسی کو شقاوت(بدنصیبی)۔کسی کو جزا دی جاتی ہے تو کسی کو رسوا کیا جاتا ہے،کسی کو سرفراز کیا جاتا ہے تو کسی کو سرنگوں(شرمسار)،کسی کو اجر دیا جاتا ہے تو کسی کو جدا کیا جاتا ہے،بہت سے کفن دھوئے ہوئے تیار رکھے جاتے ہیں لیکن کفن پہننے والے(لاعلمی وغفلت کی بناء پر)بازاروں میں گھوم رہے ہوتے ہیں،بہت سے لوگوں کی قبریں کھدیں ہوتی ہیں اوروہ خوشی میں مگن ہوتے ہیں،بہت سے چہرے ہنس رہے ہوتے ہیں حالانکہ موت سر پر کھڑی ہوتی ہے۔ادھر بہت سے مکانِ نو کی تکمیل ہوتی ہے۔اُدھران کے مالک کوچ کو تیار ہوتے ہیں۔'' [7]

ہم شبِ برأت میں کیا نہ کریں؟ صاف ظاہر ہے کہ جوافعال عام دنوں اوررراتوں میں بھی ممنوع ہیں وہ خاص رحمت وافضلیت کے موقع پر شدید ممانعت کا حکم رکھتے ہیں۔اس لئے اس مبارک رات سینما بینی،فضول گوئی،لغوبیانی(فحش گوئی)،گانے بجانے،غیر اخلاقی وغیر شرعی حرکات،آتش بازی سے مکمل اجتناب کیا جائے۔اس مبارک موقع پر آتش بازی کا ایسا مذموم وقبیح رواج چل نکلا ہے جواس رات کی رحمانی برکت کی بجائے شیطانی نحوست کا باعث ہے۔ہم اس قسم کے کاموں سے عذاب کودعوت دیتے ہیں حالانکہ یہ رات تو ثواب کمانے کی رات ہے۔خدا تعالیٰ آسمان سے ملائکہ رحمت کو بھیجتا ہے اور بخشش ورحمت کے دروازے کھولتا ہے مگر ہم مسلمان آسمان کی طرف بارودی ہوائیاں بھیج کر زمین پر آتش برسا کر گویا رحمت کو دور بھگاتے ہیں۔یہ بے حد غفلت اورنا کامی کے کام ہیں۔اس سے جانی،مالی،ایمانی،روحانی نقصان ہوتا ہے۔خدا تعالیٰ ہمیں اس شب کی برکات سے مستفید ہونے کی توفیق مرحمت فرمائے۔آمین

---

[6] (غنیۃ الطالبین(اُردوترجمہ)،فضائل شعبان وشب برآت،صفحہ۴۴۹،فرید بک سٹال،اُردو بازار لاہور)

[7] (غنیۃ الطالبین(اردوترجمہ،فضائل شعبان وشب برآت،صفحہ۴۴۲،فرید بک سٹال،اُردو بازار لاہور)

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

Ataunnabi.com

وظیفہ: ۱۴ شعبان المعظم کو بعد نمازِ عصر آفتاب غروب ہونے کے وقت باوضو چالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھیں: وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اللہ پاک اس دعا کے پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔

ھوشیار برادر ھوشیار: صرف ایک شب کی محنت سے کتنا سرمایہ نصیب ہوا۔ مثلاً حج وعمرے کا ثواب سمجھئے کہ وہ کتنا مشکل سے حاصل ہوتا ہے یہ تو اسے معلوم ہے جو حج وغیرہ کو جاتا ہے۔ اور حج وعمرے کی قدر و قیمت بھی جانتا ہے۔ جسے حج عمرے سے تعلق ہے۔

فائدہ: اس جیسے اور اعمال ہیں جن پر یقیناً حج وعمرے کا ثواب نصیب ہوتا ہے تفصیل دیکھئے فقیر کا رسالہ ''غریبوں کا حج''۔

فائدہ: اس شب میں درود شریف وتلاوت قرآن شریف اور نوافل کا کوئی طریقہ نہیں ہاں بعض طریقے ہیں۔ بعض طریقے فقیر نے اُوپر لکھ دیئے ہیں چند اور حاضر ہیں۔

☆ شعبان کی پندرہویں شب سورۂ دخان سات مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پروردگار عالم ستر (۷۰) حاجات دنیا کی اور ستر (۷۰) حاجات عقبیٰ (آخرت) کی قبول فرمائے گا۔

نفل نماز پندرہ تاریخ: شعبان کی پندرہ تاریخ بعد نمازِ ظہر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ التکاثر ایک بار سورۂ اخلاص دس مرتبہ تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون تین مرتبہ۔ سورۂ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھیں۔ اس نماز کی بے حد فضیلت ہے اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے پر خاص کرم قیامت کے دن فرمائے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے دین ودنیا کی بھلائی حاصل ہوگی۔

وظائف: ماہ شعبان میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دعاء کو پڑھنا واسطے مغفرتِ گناہ بہت افضل ہے۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ، تَوْبَةُ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَا يَمْلِكُ نَفْسَهٗ ضَرّاً وَّلَا نَفْعاً وَّلَا مَوْتاً وَّلَا حَيَاتاً وَلَا نُشُوْراً.

نفل روزہ: ماہ شعبان کی پندرہ تاریخ کے روزہ کی بڑی فضیلت ہے جو کوئی یہ روزہ رکھے گا باری تعالیٰ عزوجل اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔ لیکن اس کے ساتھ ایک روزہ پہلے یا بعد کو رکھنا چاہیے۔ کیونکہ اکیلا ایک روزہ مکروہ ہے۔

نوٹ: چونکہ پندرہ شب شعبان کی تیاری کرنی ہوگی۔ اس لئے اس سے پہلے والی شب اور ان کے متعلق مختصر عرض ہے۔

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

Ataunnabi.com

چودہ شعبان المعظم: شعبان کی چودہ تاریخ بعد نمازِ مغرب دو رکعت نماز پڑھیں، ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ حشر کی آخری تین آیات ایک مرتبہ سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھیں، انشاءاللہ یہ نماز واسطے مغفرتِ گناہ بہت افضل ہے۔

ایضاً: چودہ شعبان قبل نمازِ عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھیں۔ یہ نماز بھی بخششِ گناہ میں بہت فضیلت والی ہے۔ (انشاءاللہ العظیم)

پندرہ شب: محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ شعبان المعظم کی پندرہویں شب کی عبادت بہت افضل ہے۔ اس شب کو اللہ پاک اپنے بندوں کے لئے بے شمار دروازے اپنی رحمت کے کھول دیتا ہے اور کہتا ہے کہ کون ہے جو اس شب اللہ سے بخشش طلب کرے اس کو عذابِ دوزخ سے نجات دے کر اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔ اس شب عبادت کرنے والے کو دوزخ کی آگ سے نجات مل جاتی ہے۔

نفل نماز: شعبان کی پندرہوں شب کو غسل کرے اگر کسی تکلیف کے سبب غسل نہ کرے تو صرف باوضو ہو کر دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھے، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃُ الکرسی ایک بار، سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھنی ہے یہ نماز بہت افضل ہے۔

☆ شعبان کی پندرہویں شب دو رکعت پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃُ الکرسی ایک ایک بار سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ بعد سلام کے درود شریف ایک سو مرتبہ ترقی رزق کی دعا کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کے بعد رزق میں ترقی ہو جائے گی۔

☆ پندرہویں شب ماہ شعبان آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار سورۂ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھنی ہے واسطے مغفرتِ گناہ یہ نماز بہت افضل ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کی اللہ پاک بخشش فرمائے گا۔

☆ پندرہویں شب کو آٹھ رکعت دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھنی ہے بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک دفعہ پھر سورۂ توبہ کی آخری آیات لَقَدْ جَآءَكُمْ تا الْعَظِيْمِ ایک بار پڑھے واسطے قبولیت دعا خواہ دنیاوی ہو یا دینی یہ نماز بہت افضل ہے۔

☆ پندرہویں شب ماہ شعبان آٹھ رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃُ الکرسی دس مرتبہ

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

Ataunnabi.com

دوسری میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح دس مرتبہ، تیسری میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر دس مرتبہ چھوتھی میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس مرتبہ پڑھے پھر چار رکعت اسی ترتیب سے پڑھنی ہیں۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے گناہوں کی توبہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کے گناہ صغیرہ وکبیرہ اللہ پاک معاف فرما کر کرم فرمائے گا۔

وظائف : پندرہوں شب کو سورۂ بقرہ کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے الْکٰفِرِیْنَ تک اکیس مرتبہ پڑھنا واسطے امن و سلامتی حفاظت جان و مال افضل ہے۔

شب پندرہویں سورۂ یٰسین تین مرتبہ پڑھنے سے حسب ذیل فائدے ہیں۔ ترقی رزق۔ درازی عمر، ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہنا۔

انشاء اللہ! اللہ ہم سب کو اس شب کی عبادت کی توفیق بخشے (آمین) فقط و السلام

خاتمہ سوالات و جوابات: فقیر اختصار کو ملحوظ رکھ کر شبِ برات کے بارے میں جو کچھ لکھنا تھا لکھ کر فارغ ہوا تو فاضلِ محترم مولانا رضا الرحمٰن محمد رمضان قادری نوری ایک کتاب لائے یہ کسی غیر مقلید وہابی کی لکھی ہوئی ہے اس نے بارہ ماہ کی بدعات لکھی ہیں۔ مولانا موصوف کا خیال ہے کہ اس نے جو ماہ شعبان کی بدعات دیگر خرافات لکھی ہیں انکا جواب اس رسالہ میں آجائے پہلے تو فقیر نے توقف کیا اس لئے کہ جاہلانہ حرکتوں کا جواب تضیعِ اوقات (وقت کے ضیاع) کے سوا کچھ حاصل نہیں بزرگوں نے فرمایا: **"جواب جاھلانه باشد خاموشی"** جاہلوں کے جواب میں خاموشی بھلی۔ لیکن ان کے اسرار باتکرار سے کچھ لکھنے پر مجبور ہوگیا۔

وَمَاتَوْفِیْقِیْ اِلَّا بَاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

﴿تفصیل تردیدِ وھابیه غیر مقلدین درباره بدعات شعبان﴾

یاد رہے کہ ہر مذہب کے اپنے اصول ہوتے ہیں جب کوئی ان کے ان اصولوں پر صحیح نہ اترے وہ ان کے نزدیک کافر و گمراہ ہے۔ غیر مقلدین وہابیہ کی خصوصی عادت ہے کہ جو ان کے اصولوں پر نہیں وہ مشرک و بدعتی ہے۔ کچھ اس رسالہ "اسلامی مہینے اور بدعات مروجہ" فقیر انکے سوالات ان کے اصول کے مطابق عرض کرتا ہے۔

بھتان تراشی: اسی رسالہ میں مصنف نے ص نمبر ۱۰۱ سے ص نمبر ۱۰۷ تک آتش بازی کے متعلق طویل مضمون لکھا ہے۔ اس سے یہ تاثر دیا کہ یہ بدعتِ شیعہ اہلِ سنت میں مروج ہے (معاذ اللہ)۔

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

Ataunnabi.com
www.FaizAhmedOwaisi.com

تبصرہ اُویسی غفرلہ: عوام اہلِسنّت ہوں یا کوئی اوران کی غلط کاریاں اس مذہب پرنہیں تھوپی جاتیں۔ سب کومعلوم ہے کہ آتش بازی عوام کی غلطی ہے اہلِسنّت کے علماء کرام نے اس کی مذمت غیر مقلدوں سے بڑھ کر کی ہے اور کرتے ہیں۔فقیر نے اسی رسالہ میں زوردار مذمت کی ہے آتش بازی کواہلِسنّت کا مذہب بنانا سراسر بہتان وکذب ہےاور کچھ بھی نہیں اس کے جواب میں قرآن کی دوآیات کافی ہیں۔

لَّعۡنَتَ اللّٰهِ عَلَى الۡكٰذِبِيۡنَ (پارہ۳،سورۃ آلِ عمران،آیت ۶۱)

ترجمہ: جھوٹوں پرخدا کی لعنت۔

اورفرمایا: اِنَّمَا يَفۡتَرِى الۡكَذِبَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (پارہ۱۴،سورۃ النحل،آیت ۱۰۵)

ترجمہ: جھوٹے بہتان وہی لوگ باندھتے ہیں جواللہ کی آیتوں پرایمان نہیں رکھتے۔

انتباہ: ان لوگوں کےایسی افتراءوبہتان کی فہرست طویل ہے مثلا کہتے ہیں اہلِسنّت قبروں کوسجدہ کرتے ہیں اسی لئے ہمارے مسلک کوقبوری مذہب سے تعبیر کرتے ہیں یونہی کہتے ہیں کہ انبیاء واولیاء کو اللہ کا شریک مانتے ہیں (معاذاللہ)اسی لیےوہ اہلِسنّت کومشرک سمجھ کرمشرکوں جیسا سلوک کرتے ہیں وغیرہ۔

اورعوام اہلِسنّت کےغلط طریقوں کواہلِسنّت کے مذہب میں داخل کرکےاہلِسنّت کوبدنام کرنے کی ناکام سعی کرتے ہیں۔

غیر مقلدین محدثین کا حال: عوام کی خامیوں اورغلطیوں کواہلِسنّت کے مذہب میں داخل نہیں کیا جاسکتا جیسے غیر مقلدین کی عوام کی غلطیاں کچھ کم نہیں بلکہ ان کے محدث بڑی بڑی غلطیاں کرتے ہیں ہم نے کبھی یہ نہیں کہا کہ یہ غیر مقلدین کا مذہب ہے۔ایک نمونہ ملاحظہ ہو۔

استنجاء کے بعد وتر: غیر مقلدین کےایک ٹیڈی مجتہد نے اعلان کیا کہ استنجاء کے بعدوتر پڑھنا ضروری ہے کیونکہ حدیث شریف میں ہے۔"مَنِ اسۡتَجۡمَرَ فَلۡيُوۡتِرۡ" [۸] یعنی جواستنجاء کرے اسے چاہیے کہ استنجاء کے بعدوتر پڑھے حالانکہ حدیث شریف کا مطلب یہ ہے جواستنجاء میں ڈھلے استعمال کرے وہ طاق ہو۔لیکن اس نے فَلۡيُوۡتِرۡ سے وتر پڑھنے کاحکم صادرفرمایا۔غیر مقلدین کےاس ٹیڈی مجتہد کی غلطی کوکبھی غیر مقلدین کا مذہب قرارنہیں بتایا۔

چراغاں: غیر مقلدین کااصول ہے کہ ہم قرآن وحدیث کومانتے ہیں اوربس؟ نہ وہ اجماع کومانتے ہیں خواہ وہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا بھی ہو یا آئمہ مجتہدین کا اور قیاس صحیح کا اگرقرآن وحدیث کے ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں تو

---

[۸] (سنن ابن ماجہ، کتاب الطہارۃ وسننہا، باب الارتیاد للغائط والبول، جلد۱، صفحہ۱۲۱، الحدیث ۳۳۷، دارالفکر، بیروت)

(مسند أحمد، باقی مسند المکثرین، مسند أبی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، جلد۲، صفحہ۴۶۳، الحدیث ۹۹۷۰، عالم الکتاب، بیروت)

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

Ataunnabi.com

آیات واحادیث کواپنی نفسانی خواہشات پر بیان کرتے ہیں۔مثلاً آیت وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ الخ (پارہ۵، سورۃ النساء، آیت ۶۴) ﴿ترجمہ:اور جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں۔۔۔﴾ کے لئے کہتے ہیں کہ آیات صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ تک ہے اور بس۔ [۹]

یہی حال ان کے احادیث پر عمل کا ہے صحیح حدیث ہو تو اپنے مطلب پر محمول کرتے ہیں خواہ حقیقت کے خلاف ہے۔مثلاً صحاح ستہ کی مشہور حدیث ہے کہ جو جمعہ میں سب سے پہلے مسجد آئے اسے اونٹ کی قربانی کا ثواب ہوتا ہے اور جو آخر میں آئے اسے مرغی کے انڈے جتنا ثواب ہے اس سے غیر مقلدین کے ایک ڈیڈی مجتہد نے قربانی مراد لی ہے کہ اگر کسی میں استطاعت نہ ہو تو وہ مرغی کے انڈہ کی قربانی کرے اور اسی پر بعض غیر مقلدین کا عمل ہے۔ [۱۰]

انتباہ:قرآن واحادیثِ صحیحہ کے متعلق ان کا یہ حال ہے تو دوسری روایات کو کیسے مانتے ہیں انہیں یہ سمجھا دیا گیا ہے کہ صحاح ستہ کے سوا کسی حدیث کو نہ مانو اور انہیں ضعیف وموضوع کہہ کر ٹھکرادو۔نگاہ حقیقت میں یہ عامل بالحدیث نہیں بلکہ منکرینِ حدیث ہیں۔

چراغاں کا ثبوت: احادیث کے علاوہ معمولاتِ صحابہ کرام واسلاف صالحین سے چراغاں کرنا ثابت ہے اس پر فقیر کا ایک مستقل رسالہ مطبوعہ ہے۔لیکن اس کی تمام روایات واقوال ومعمولات غیر مقلدین کے اصول پر نا قابلِ عمل ہیں۔حالانکہ ایسے چراغاں کی غرض وغایت اسلام کی رونق ہے۔اور اسی مقدس راتوں اور دنوں کے متعلق خود اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے: وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰيمِ اللّٰهِ (پارہ۱۳،سورۃ ابراہیم،آیت ۵)

ترجمہ:اور انہیں اللہ کے بڑے دن یاد دلاؤ۔

اور شبِ برات اللہ تعالیٰ کے بڑے دنوں میں شامل ہے جیسے فقیر نے اس کے فضائل میں رسالہ ہذا میں عرض کیا ہے۔

علامت تذکیر:اللہ تعالیٰ کے بڑے دنوں کی تذکیر کے کئی طریقے ہیں۔منجملہ انکے چراغاں بھی ہے کہ جس مسجد اور مکاں وغیرہ پر چراغاں ہوگا عوام کو معلومات پر یاد آئیگا کہ آج مقدس شب ہے اور یہ عرف عام ہے اور شریعت میں عرف کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔تفصیل کے لئے دیکھئے امام شامی رحمۃ اللہ صاحب کے فتاوی شامی کا رسالہ العرف مشمولہ ۳۲ رسائلِ شامی۔

---

[۹] (ترجمہ تفسیر ابن کثیر تحت آیہ وترجمہ قرآن مولوی محمد مع حاشیہ مطبوعہ سعودی عرب)

[۱۰] (فتاوی ستاریہ،جلد۲،صفحہ۲۷،مکتبہ سعودیہ حدیث منزل ا،کراچی)

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

انتبـــاہ: چراغاں کے متعلق غیر مقلدینکی ضدنجدیوں کی تقلید میں ہے کہ وہ نہ صرف چراغاں کے منکر ہیں بلکہ وہ تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے گنبدِ خضراء اور مزار اقدس پر بھی روشنی کرنے کے قائل نہیں ہیں جبکہ سارا عرب روشنی سے چمک رہا ہے ہم جدہ سے مدینہ تک رات کو سفر کرتے ہیں تو دن کا سماں ہوتا ہے۔ بلکہ سعودی شہزادوں کے محلات کا چراغاں کس سے مخفی ہے۔ ملک فہد کا جو وادی جرف کے غربی پہاڑ پر تیار کرایا ہے نا معلوم کتنا وسیع وعریض اور کتنے کمروں پر مشتمل ہے اس پر چراغاں کا یہ حال ہے کہ احد شریف کے نواح میں دیکھا جائے تو سارے مدینہ پاک کی روشنی سے ملک فہد کے محل کی روشنی زیادہ محسوس ہوتی ہے۔

یاد رہے کہ اس وادی جرف میں دجال اترے گا وہ مدینہ شریف میں داخل نہ ہو سکے گا۔ اس کے ساتھ ہزاروں یہودی اور بے دین ہونگے اور مدینہ پاک سے بھی زلزلوں سے بے دین لوگ نکل کر دجال سے جا کر ملیں گے تو ملک فہد نے گویا دجال کے لئے پہلے سے محل تیار کر دیا ہے۔ ورنہ وہاں نہ اس نے رہائش رکھی اور نہ اب کسی کی قیام گاہ ہے۔

چراغاں پر اعتراض کرنے والوں کے گھروں کو دیکھو کہ کس طرح روشنی سے چمکا رکھا ہے یہاں اسراف یاد نہیں آتا گھر میں تو ضرورت کے لیے ایک دو بلب بھی کافی ہیں۔

روایات فضائلِ شب برات: رسالہ ''اسلامی مہینے اور بدعات مروجہ'' کے مصنف نے تمام روایات کو ضعیف اور موضوع قرار دیا ہے ص نمبر ۱۰۷ تا ص ۱۰۸ اسی پر تحقیق کی ہے یہ بھی غیر مقلدانہ اُصول پر ہے۔ ورنہ محدثین کے نزدیک حدیثِ ضعیف فضائل میں قابل قبول ہے۔ روایتِ موضوع ہمارے نزدیک بھی نا قابلِ عمل ہے بلکہ جرم ہے لیکن مولوی اسماعیل دہلوی پیشوائے غیر مقلدین نے اُصولِ فقہ رسالہ عربی مطبوعہ مجتبائی دہلی نے لکھا کہ موضوع روایت کا مضمون اگر صحیح روایت کے مطابق ہو تو قابلِ عمل ہے وہ لفظاً موضوع ہے لیکن معنی صحیح لیکن غیر مقلدین ضد پر آجائیں تو مولوی اسماعیل کیا شے وہ بڑوں کو بھی خاطر میں نہیں لاتے۔

غیر مقلدین کے تعصب یا جہالت کا نمونہ: رسالہ کا مصنف ص ۱۱۱ پر لکھتا ہے کہ شبِ برات کے لفظ سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ بعد کی پیداوار و بدعت ہے لفظ شب فارسی اور عربی میں لیلۃ کہتے ہیں اس پر ''لیلۃ البراۃ'' ہونا چاہیے تھا۔

تبصرہ اُویسی غفرلہ: اہل فہم سوچیں کہ مصنفِ رسالہ جاہل ہے یا احمق جب یہ مانتا ہے کہ لیلۃ البراۃ ہونا چاہئے یہ درست ہے لیکن عجمی تمام اسلامی اسماء کو عربی میں بولتے ہیں۔ بلکہ اکثر اسماء عربی عجم میں انکی اپنی بولی میں استعمال ہو رہے ہیں۔ مثلاً صلوۃ سے نماز، صوم وصیام سے روزہ وغیرہ بولنا بدعت نہیں اگرچہ بدعت نہیں تو یہ استعمال

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

Ataunnabi.com

قابل قبول ہے تو شبِ برات کے استعمال پر غصہ اتارنا جہالت ہے یا حماقت ہو نہی لیلۃ القدر شبِ قدر کے نام سے مشہور ہے۔(فافهم و لا تكن من الوهابين)

حلوہ پر حملہ: حلوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مرغوب غذا ہے حدیث شریف میں ہے: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ [11]

یعنی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی چیزوں اور شہد کو پسند فرماتے اور مومن کی علامت حلوہ خوری ہے۔

حدیث میں: اَلْمُؤْمِنُ حُلْوٌ يُحِبُّ الْحَلاوَةِ [12]

یعنی بیشک مومن میٹھا ہے اور میٹھی اشیاء کو پسند کرتا ہے۔

اس لئے اہلِسنّت صدقہ وخیرات اور ایصالِ ثواب و دیگر امورِ خیر میں حلوہ زیادہ سے زیادہ پکا کر غرباء و مساکین میں تقسیم کرتے ہیں خود بھی کھاتے ہیں اور وہابی دیوبندی حرام حرام بھی کہتے جاتے ہیں اور اہلِسنّت سے حلوے کی پلیٹیں بلکہ تھال کے تھال ہپ ہپ کر کے کھاتے بھی جاتے ہیں؟۔اعلیحضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا:

تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے اُلجھیں	ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے

اُویسی کا سوال: حلوہ جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمین کی مرغوب غذا ہے اور طیب و طاہر اور بہترین طعام ہے۔الحمد اللہ اہلِسنّت کے حصہ میں آیا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَ الطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَ الطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۵ (پارہ ۱۸، سورۃ النور، آیت ۲۶) ﴿ترجمہ: اور ستھریاں ستھروں کے لئے اور ستھرے ستھریوں کے لئے۔﴾ اور غیر مقلدین کی غذا گو، کوّا وغیرہ وغیرہ

---

[11] (صحیح البخاری، کتاب الأطعمۃ، باب الحلواء والعسل، الجزء ۵، الصفحۃ ۲۰۷۱، الحدیث ۵۱۱۵، دار ابن کثیر، الیمامۃ، بیروت)

(صحیح مسلم، کتاب الطلاق، باب وجوب الکفارۃ علی من حرم امرأتہ ولم ینو الطلاق، جلد ۲، صفحہ ۱۱۰۰، الحدیث ۱۴۷۴، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

[12] (جامع الأحادیث، مسند العشرۃ، مسند علی بن أبی طالب، الجزء ۳۱، الصفحۃ ۱۲۲، الحدیث ۳۳۹۲۸، طبع علی نفقۃ: د حسن عباس ذکی)

یہ حدیث شریف جامع الاحادیث و شعب الایمان وغیرہ میں تھوڑے مختلف الفاظوں کے ساتھ اس طرح ہے

قَلْبُ اَلْمُؤْمِنُ حُلْوٌ يُحِبُّ الْحَلاوَةِ

یعنی مومن کا قلب میٹھا ہے اور میٹھی اشیاء کو پسند کرتا ہے۔

(جامع الأحادیث، حرف القاف، الجزء ۱۵، الصفحۃ ۱۸۳، الحدیث ۱۵۲۶۵، طبع علی نفقۃ: د حسن عباس ذکی)

(شعب الایمان للبیھقی، التاسع والثلاثون من شعب الایمان وھو باب فی المطاعم والمشارب الخ، آکل اللحم، جلد ۵، صفحہ ۹۹، الحدیث ۵۹۳۴، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

فتاوی ستاریہ کے مطابق ہیں انکے علاوہ کافی غلیظ غذائیں غیر مقلدین کی پسندیدہ غذائیں ہیں جو احادیث میں تو حلال نہیں لیکن انہوں نے اپنے اختیارات سے انہیں حلال قرار دیکر مزے سے کھاتے ہیں انکی ان غذاؤں کی وجہ سے آیت اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَ الْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ ۵ (پارہ ۱۸، سورۃ النور، آیت ۲۶) ﴿ترجمہ: گندیاں گندوں کے لئے اور گندے گندیوں کے لئے۔﴾ ان پر خوب آفت آتی ہے۔

بہرحال شبِ برات ہو یا دوسری تقاریب حلوہ پکا کر غریبوں مسکینوں بھوکوں کو کھلانے کا اجرِ عظیم حاصل کرنا اہلِسنّت کا نصیب ہے۔ان غریبوں غیر مقلدین کو جو کچھ نصیب ہے۔وہ انہیں سلامت ہے۔قسمت اپنی اپنی نصیب اپنا اپنا۔

من گھڑت کہانیاں: مصنفِ رسالہ نے آخر میں اہلِسنّت پر بہتان تراشی کی حد کردی اور اپنا نامہ اعمال ایسا سیاہ کیا کہ قیامت تک دھلنے کا نہیں بلکہ قیامت میں اسکی روسیاہی کے لیے یہی بہتانات کافی ہیں۔

کہانئ رسول ﷺ: مصنف نے ص ۱۱۲ تا ۱۱۳ میں ایسی من گھڑت کہانیاں لکھی ہیں جو اسے ابلیس نے القاء کی ہونگی ورنہ عالمِ دنیا میں انکا وجود نہیں اور اتنا غلط کہ اس افتراء پر یہودی نصاری منکر شرما جائیں۔

۱۔رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اُحد میں دندانِ مبارک شہید ہوئے تھے اس وجہ سے آپ کھانا نہیں کھا سکتے تھے آپکے لئے حلوہ تیار کیا گیا۔

تبصرہ اُویسی غفرلہٗ: ناظرین!ذرا لگتی کہئے کیا کوئی مسلمان اس طرح کی بات کرتا ہے اور اسکا قائل کسی شہر میں علاقہ میں ہے اگر کسی نے کہا ہوگا تو وہ ابلیس کا دوست ہوگا جو انسانی بھیس میں آکر اسے بتلا گیا ہوگا تا کہ وہ اہلِسنّت کو دل کھول کر بک سکے ورنہ مسلمان کتنا ہی جاہل کیوں نہ ہو اُسے معلوم ہے کہ اُحد شریف میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید نہیں ہوئے تھے صرف دو دانتوں کے اوپر سے معمولی خراش ہوئی تھی اس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ کھانے کے لئے دقت ہوتی اور نہ اس کا تصور ہوسکتا ہے مصنفِ رسالہ نے اپنے اہلِ ابلیس سے گھڑ کر اہلِسنّت کو بدنام کرنے کی سعی خام کی ہے تو ہم صرف یہی کہہ سکتے ہیں لَّعۡنَتَ اللّٰہِ عَلَی الۡکٰذِبِیۡنَ (پارہ ۳، سورۃ آلِ عمران، آیت ۶۱)

ترجمہ: جھوٹوں پر خدا کی لعنت۔

بلکہ دیگر ارشاد باری تعالیٰ سناتے ہیں: اِنَّمَا یَفۡتَرِی الۡکَذِبَ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ

(پارہ ۱۴، سورۃ النحل، آیت ۱۰۵)

ترجمہ: جھوٹے بہتان وہی لوگ باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے۔

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

Ataunnabi.com

سیدنا اُویس قرنی رضی اللّٰہ عنہ کی کہانی: یہ صحیح ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہوئے (جیسا کہ اُوپر بھی بیان کیا گیا) اس پر فقیر کا رسالہ ''سیدنا اُویس قرنی کی دندان شکنی'' مطبوع مشہور ہے۔لیکن حلوہ والی من گھڑت کہانی مصنف رسالہ کی کاروائی ہے۔اس کی سزا بھگت رہا ہوگا یا قیامت میں بھگتے گا۔

حضرت امیر حمزہ رضی اللّٰہ عنہ : آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے اگر چہ مصنفِ رسالہ کی بیان کردہ کہانیوں پر حلوہ پکا کر ایصال ثواب کرنے میں شرعی قباحت نہیں کیونکہ مردہ کے لئے جب بھی ایصال ثواب کریں جائز ہے خواہ وہ موت کے دن یا اس سے پس و پیش ،لیکن غیر مقلدین کو تو ایصال ثواب نصیب ہی نہیں انکے لئے مقولہ مشہور ہے۔مرگیا مردود نہ فاتحہ نہ درود۔

ازالــہ وھم: اگر ایصالِ ثواب کے لئے شب برات کے خیرات وصدقات پر سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایصالِ ثواب کو منتخب کیا جائے یہ ان سے محبت وعقیدت سے ہے اگر بعض بزرگوں کا انتخاب ہو تو ضروری نہیں کہ سب کے لئے بھی ہو۔

بزم فیضان اُویسیہ www.Faizahmedowaisi.com

حدیث شریف میں ہے کہ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز کی قرآت میں سورت اخلاص کو لازماً پڑھتے تھے اسکی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو شکایت کی گئی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ یہ تخصیص کیوں عرض کی مجھے سورہ اخلاص سے محبت ہے۔اس لئے ہر نماز کی قرآت کے دیگر سورۃ کیساتھ اسے پڑھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ سورہ اخلاص تجھے جنّت میں لیجائیگی۔[۱۳]

یقینِ اُویسی غفرلہٗ: قرآنی سورۃ کی محبت جنت میں لیجائیگی تو محبوبان خدا کی محبت وعقیدت بھی اہلِ ایمان کو جنت میں لیجائیگی کیونکہ ؎ حب درویشان کلید جنت ست

یعنی اللہ والوں کی محبت جنت کی کنجی ہے۔

ایک اور بہتان: مصنفِ رسالہ صفحہ نمبر ۱۱۱ پر لکھتا ہے کہ مذکورہ بالا من گھڑت افسانوں کی سند کے لیے میں نے علماء سے رابطہ کیا انہوں نے یہ واقعات بتائے۔

فقیر کی اپیل: مصنفِ رسالہ زندہ ہے تو ان علمائے اہلسنّت کے اسماء مع پتہ جات لکھ کر بھجوائے تا کہ ہم ان سے باز پرسی کرسکیں لیکن مجھے یقین ہے کہ وہ کوئی سنی علماء نہیں ہونگے بلکہ ابلیس کے چیلوں نے بھیس بدل کر مصنفِ

---

[۱۳] (صحیح البخاری، کتاب صفۃ الصلاۃ، باب الجمع بین السورتین فی الرکعۃ، جلد۱، صفحہ ۲۶۸، الحدیث ۷۴۱، دار ابن کثیر، الیمامۃ، بیروت)

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

Ataunnabi.com

رسالہ کے عذاب آخرت میں اضافہ کے لے مصنف کو پٹی پڑھائی ہوگی۔آزمالیجئے

کندھم جنس باھم جنس پرواز: بدمذھب ایسے افسانے گھڑنے کے استاد ہیں بالخصوص غیر مقلدین کا حال ناظرین نے دیکھ لیا ایک مثال دیوبندیوں کے ایک ستون ملا کی ملاحظہ ہو:

مولوی مکی ساکن ٹھل حمزہ تحصیل لیاقت پور حال مقیم مکہ معظّمہ جسے حکومت نجدی نے تنخواہ پر صرف اسی لئے رکھا ہوا ہے کہ وہ کعبہ معظّمہ کے سامنے اہلسنّت بریلوی پر بہتان تراشیاں کر کے جہنم کے داخلہ کا نقدی ٹکٹ حاصل کرے۔ اس کی ایک من گھڑت کہانی ملاحظہ ہو۔اللہ اور پیران پیر عبدالقادر جیلانی اسکے پنجہ میں پنجہ ملا کر کہیں سیر کو جا رہے تھے۔راستے میں اللہ کا پاؤں پھسلا تو وہ گر گیا یا پھر عبدالقادر جیلانی (رضی اللہ عنہ) نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا اسی وقت آپ کا نام دستگیر ہوا (معاذ اللہ)۔

حوالہ: مولوی مکی کے روزانہ کیسٹ بھرے جاتے ہیں۔پھر اسے کتابی صورت میں تیار کر کے شائع کیئے جاتے ہیں۔فقیر اُویسی غفرلہٗ کے پاس اسکی جلد اوّل موجود ہے اس میں یہ من گھڑت کہانی لکھی ہوئی ہے۔

دعا نصف شعبان (شبِ برات): اَللّٰھُمَّ یَاذَا الْمَنِّ وَلاَ یُمَنُّ عَلَیْہِ o یَاذَا الْجَلاَلِ وَالْإِکْرَامِ o یَا ذَاالطَّوْلِ وَالْإِنْعَامِ oاِلٰہَ إِلاَّ أَنْتَ ظَھْرَ اللاَّجِیْنَoوَجَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَoوَاَمَانَ الْخَائِفِیْنَoاَللّٰھُمَّ إِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِی أُمِّ الْکِتَابِ شَقِیاً أَوْمَحْرُوْماً أَوْمَطْرُوْداً أَوْ مُقْتَّراً عَلَیَّ فِیْ الرِّزْقِ فَامْحُ o اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْoوَأَثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْ أُمِّ الْکِتَابِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقاً مُوَفَّقاً لِلْخَیْرَاتِo فَإِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنَزَّلِoعَلیٰ لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ یَمْحُو اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُo وَعِنْدَہُ أُمُّ الْکِتَابِo إِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّی الْأَعْظَمِo فِیْ لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِoالَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ أَمْرٍ حَکِیْمٍ وَیُبْرَمُ o أَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلاَءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لاَ نَعْلَمُoوَمَا أَنْتَ بِہٖ أَعْلَمُo إِنَّکَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَکْرَمُoوَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَo وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ترجمہ: اے اللہ! اے احسان فرمانے والے تجھ پر اک احسان نہیں کیا جاتا اے عزت اور بزرگی والے اے قدرت اور انعام والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پناہ لینے والوں اور امان طلب کرنے والوں اور ڈرے ہوؤں کی پناہ ہے اے اللہ اگر تو نے اپنی کتابِ تقدیر میں میرا بد بخت یا نامراد یا مردود ہونا میرے رزق کا تنگ ہونا لکھا ہے تو اے اللہ

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

Ataunnabi.com

اپنے فضل سے میری بدبختی اور میری محرومی اور نامرادی اور میرے رزق کی تنگی کے فیصلے کو مٹادے اور اپنی کتاب میں میرے لئے نیک بخت ہونے، کشادہ رزق پانے اور نیکوں کی توفیق پانے کا فیصلہ لکھ دے کیونکہ تو نے اپنے بھیجے ہوئے نبی پر نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے اور تو سچ فرماتا ہے کہ اللہ جو چاہے مٹادیتا ہے اور جو چاہتا ہے لکھ دیتا ہے اور اسی کے پاس کتابِ تقدیر ہے اے اللہ تجھ سے اس تجلی کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو شعبان کی پندرہوں رات میں (جس میں ہر حکمت والے معاملے کا فیصلہ کیا جاتا ہے) نازل ہوتی ہے کی تو ہم سے ہر مصیبت ٹال دے جو ہم جانتے ہیں اور جو ہم نہیں جانتے اور جس کو تو زیادہ جانتا ہے بے شک تو ہی عزت والا ہے اور درود وسلام ہو ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل اور اصحاب پر"۔

طریقہ کار برائے چھ نوافل شبِ برات: غروبِ آفتاب سے قبل ۴۰ بار پڑھیں وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد ﴿۱﴾ نیت کرتا ہوں دو (۲) رکعت نماز نفل برائے درازیِ عمر۔ بعد نفل گیارہ بار درود شریف پھر ایک بار سورۃ یٰسین پھر اکیس بار سورۃ اخلاص پھر ایک بار دعائے نصف شعبان پڑھیں۔ ﴿۲﴾ نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز نفل برائے بلاؤں سے دوری کی۔ بعد نفل گیارہ بارہ درود شریف پھر ایک بار سورہ یٰسین پھر اکیس بار سورۃ اخلاص پھر ایک بار دعائے شعبان پڑھیں۔ ﴿۳﴾ نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز نفل برائے اللہ تعالیٰ مخلوق میں کسی کا محتاج نہ کرے۔ بعد نفل گیارہ بار درود شریف پھر ایک بار سورۃ یٰسین پھر اکیس بار سورۃ اخلاص پھر ایک بار دعائے نصف شعبان پڑھ کر آخر میں جملہ مقاصد اور اسلام و مسلمانوں کی فتح اور امریکی نوازوں گستاخانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کانگرسیوں کے شر سے اللہ تعالیٰ محفوظ فرمائے دعا کریں خصوصاً ایمان پر خاتمہ کی۔

آخری گذارش: رسالہ اسلامی مہینے اور بدعات مروجہ کا مکمل رد تفضیح اوقات کے سوا کچھ نہیں صرف نمونہ کے طور شبِ برات کی چند خرافات کا رد لکھ دیا تا کہ اہلِ فہم اس کی جملہ خرافات سے بچ کر رہیں۔

وما علینا علی البلاغ المبین و صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

۵ شعبان ۱۴۲۸ھ۔ بروز اتوار

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar